

برآمد کنندگان کو 200 ارب قرضے، 30 ارب کیش ریفنڈ،

ہاؤس اسکیم کیلئے 30 ارب سبستی، حکومت

اسلام آباد(اے پی پی) حکومت نے کہا ہے کہ وہ مہنگائی میں کمی کیلئے مختلف طریقوں پر عمل پیرا ہے، حکومت کی توجہ قیمتیوں میں کمی پر مرکوز ہے، کسی بھی چیز کی قیمت بڑھنے پر وزیر اعظم عمران خان کو سب سے زیادہ دکھ ہوتا ہے، تجارتی خسارہ میں بدستور کمی، زرمیادہ کے ذخائر بڑھ رہے ہیں، برآمدات میں 4 جبکہ ٹیکس وصولیوں میں 16 فیصد اضافہ ہوا، روان مالی سال کے پہلے چار ماہ کے دوران 2 اعشاریہ 1 ارب ڈالر کے غیر ملکی قرضے واپس کئے گئے جو سابقہ حکومتوں نے لئے تھے، حکومت نے استیث بینک سے ایک پیسہ بھی ادھار نہیں لیا، افراط زر پر قابو پانے کے لیے حکومت نے فیصلہ کیا ہے کہ استیث بینک سے قرض نہیں لین گے اور نہ بی نئے نوٹ چھا بے جائیں گے۔

نیا پاکستان ہاؤسنگ پروگرام کے تحت 30 ارب روپے اضافی مختص کئے جا رہے ہیں، حکومت 30 ارب روپے کی سبستی دے گی، برآمدات بڑھانے کیلئے 200 ارب روپے اضافی مختص کئے گئے ہیں تاکہ حکومت برآمد کنندگان کو قرضوں کی فرابمی پر سبستی دے اور ان کو 200 ارب روپے کے سستے قرضے دیئے جائیں گے، برآمد کنندگان کو ریفنڈ کی مدد میں تیس ارب روپے کیش ادا کئے جائیں گے، استیث بینک سے قرضوں کے اجراء کے لیے 100 ارب روپے کا اضافہ کیا جا رہا ہے۔ ان خیالات کا اظہار وفاقی وزیر اقتصادی امور حماد اظہر، مشیر خزانہ ڈاکٹر عبدالحفيظ شیخ، معاون خصوصی فردوس عاشق اعوان اور فیڈرل بورڈ آف ریونیو کے چیئرمین سید شبر زیدی نے پیر کو پریس کانفرنس میں کیا۔

ڈاکٹر فردوس عاشق اعوان نے کہا کہ ملکی تاریخ میں پہلی مرتبہ ذاتی جیبیں بھرنے کی بجائے قومی خزانہ کو بھرا جا رہا ہے۔